﴿صلوا كما رأيتموني أصلي- صحيح بخاري﴾

ترجمہ: ''تم جس طرح مجھے نماز پڑھتا ہوئے دیکھتے ہو اسی طرح نماز پڑھو''

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری نماز

مرتب

عبدالخالق محمد صادق

مسلک اہل حدیث کا داعی و ترجمان - انٹرنیٹ پر علماءِ اہلِ الحدیث کی تحریر و تقاریر کا مرکز www.ahlehadees.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کا طریقہ

نماز دین کا ستون اور اسلام کا اہم رکن ہے' کلمہء شہادت کے اقرار کے بعد نماز قائم کرنے کی سب سے زیادہ تاکید کی گئی ہے' بدوشعور سے ہی نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے' نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے'' جب بچہ سات سال کا ہوجائے تو اسے نماز کی عادت ڈالو اور جب دس برس کا ہوجائے تو اسے مار کر نماز پڑھاؤ'' (ابوداؤد) اور آپ ﷺ نے فرمایا'' قیامت کے روز اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا''۔ (ابوداؤد)

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو نماز ادا کرنے کا طریقہ سکھایا اور انہیں حکم دیا'' صَلُّوْا کَمَا رَأَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ '' (بخاری شریف) تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔

پیارے رسول ﷺ کی پیاری نماز کا طریقہ جو کہ احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے پیشِ خدمت ہے۔

(۱) **استقبالِ قبلہ** = نمازی کے لئے ضروری ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ (بخاری ومسلم) اور دورانِ نماز آنکھیں کھلی اور نظر سجدہ کی جگہ پر ہونی چاہیئے۔ (بیہقی والحاکم)

(۲) **نیت کرنا** = دل میں نیت کرے کہ وہ کونسی نماز اور کتنی رکعت پڑھنا چاہتا ہے' کیونکہ'' اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے (بخاری ومسلم) نیز زبان سے نیت کرنا کہ'' اتنی رکعت نمازِ فرض' اللہ تعالی کے لئے' فلاں کے پیچھے' منہ طرف قبلہ کے'' وغیرہ نبی ﷺ اور آپ کے کسی صحابی اور فقہائے کرام سے ثابت نہیں ہے بلکہ اسے محققین نے بدعت قرار دیا ہے' لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

(۳) **تکبیرِ تحریمہ** = دل میں نماز کی نیت کر کے "اللہ اکبر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر یا کانوں کی لو کے برابر تک اس طرح اٹھائیں کہ ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں۔

(۴) **سینہ پر ہاتھ باندھنا** = نبی اکرم ﷺ تکبیرِ تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر اس طرح رکھتے کہ ایک ہاتھ کا جوڑ دوسرے کے جوڑ پر ہوتا اور انہیں سینہء مبارک پر رکھتے جیسا کہ صحیح ابنِ خزیمہ اور ابوداؤد میں ہے "کان یضعهما علی الصدر" نبی پاک ﷺ اپنے ہاتھ مبارک سینہء اطہر پر باندھتے تھے۔

(۵) **دعاءِ استفتاح** = نمازی سینہ پر ہاتھ باندھ کر سب سے پہلے دعائے استفتاح یا ثناء پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (متفق علیه)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے' جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسا صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہ پانی برف اور اولوں سے دھودے۔

یا یہ دُعا پڑھے (۲) سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ (احمد' ترمذی)

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ' تیرا نام بابرکت ہے' اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

تعوّذ = دعائے استفتاح کے بعد" اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ " پڑھے۔

تسمیہ = اس کے بعد "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ " پڑھے۔ (بخاری ومسلم)

سورۃ فاتحہ = اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے کیونکہ یہ نماز کا رکن ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی' جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے "لاصلاة لمن لم یقرأ بفاتحة الکتاب" (بخاری ومسلم) "جو نماز میں سورہء فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی" نیز سورۃ فاتحہ ایک ایک آیت کر کے پڑھنی چاہیئے۔

آمین = سورۃ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہیں' اگر اکیلے ہوں یا سرّی نمازوں (جن میں قرأت آہستہ ہوتی ہے جیسے ظہر اور عصر وغیرہ) میں امام کے پیچھے ہوں تو آمین آہستہ کہیں' اگر نماز جہری ہو (جس میں قرأت بلند آواز سے کی جاتی ہے جیسا کہ فجر' مغرب اور عشاء وغیرہ) تو خواہ آپ امام ہوں یا مقتدی بلند آواز سے آمین کہیں۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے غیر المغضوب علیهم ولا الضالین پڑھا اور پھر بلند آواز سے آمین کہی۔ (ترمذی'

ابوداؤد)

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں کہ میں نے دوسو صحابہ کرام کو دیکھا کہ بیت اللہ میں جب امام "ولا الضآلین" کہتا تو سب بلند آواز سے آمین کہتے ۔(بیہقی)

دوسری سورت ملانا =نمازی اگر اکیلا نماز ادا کررہا ہو یا ظہر وعصر کی نمازوں میں امام کے پیچھے ہو یا خود امام ہو تو اسے پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت بھی پڑھنی چاہیئے ۔(بخاری ومسلم)(یعنی بسم الله الرحمن الرحيم پڑھ کر کوئی بھی دوسری سورت پڑھے) اگر نماز جہری ہو تو اس میں مقتدی کو امام کے پیچھے صرف سورۃ فاتحہ پڑھنی چاہیئے اور کوئی سورت نہیں پڑھنی چاہیئے (بخاری)

رکوع =قرأت سے فارغ ہوکر "اَللّٰهُ اَكْبَرْ" کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں کندھوں کے برابر اور ہاتھوں کی انگلیاں کانوں کی لو کے برابر ہوں اور رکوع میں چلے جائیں ۔(بخاری ومسلم)

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح رکھیں جیسا کہ گھٹنوں کو پکڑ رکھا ہو' اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھیں اور کمر کو اس طرح سیدھا رکھیں کہ اگر اس پر پانی بھی ڈالا جائے تو اس پر ٹھہر جائے اور سر کو کمر کے برابر رکھیں نہ بہت نیچے جھکائیں اور نہ اوپر اٹھائیں (بخاری مسلم)

رکوع کی تسبیحات =اطمینان کے ساتھ رکوع کریں اور کم از کم تین مرتبہ مندرجہ ذیل تسبیحات پڑھیں۔

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ (مسلم) ترجمہ: پاک ہے میرا عظمت والا رب۔

(۲) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اے اللہ! تو پاک ہے ہمارے پروردگار اور ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں' اے اللہ مجھے بخش دے۔(بخاری ومسلم)

رکوع سے اُٹھنا =رکوع سے اٹھتے وقت کہے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ (بخاری ومسلم) ترجمہ: اللہ نے تعریف کرنے والے کی تعریف سن لی۔

اور دونوں ہاتھ اسی طرح کندھوں کے برابر تک اُٹھائے جس طرح رکوع جاتے وقت اُٹھائے تھے۔(بخاری ومسلم)

قومہ کی دعا =رکوع کے بعد بالکل سیدھے کھڑے ہوکر یہ دُعا پڑھنی چاہیئے رَبَّنَاوَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ (بخاری) ترجمہ: اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں بہت زیادہ' پاکیزہ کلمات جن میں برکت دی گئی ہے۔

اگر مقتدی ہو یعنی امام کے پیچھے ہو تو اسے " سمع الله لمن حمده " کہنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ "ربنا ولك الحمد حمدًا كثيرا طيبا مباركا فيه " ہی کہے گا' لیکن اگر اکیلا ہو یا امام ہو تو اس کے لئے "سمع الله لمن حمده " کہنا ضروری ہے۔

سجدہ =قومہ کے بعد "اَللّٰهُ اَكْبَرْ" کہہ کر سجدہ کے لئے جھکیں اور زمین پر پہلے ہاتھ رکھیں اور بعد میں گھٹنے ۔(ابن خزیمہ' دارقطنی) اور سات اعضاء پر سجدہ کریں یعنی ناک اور پیشانی' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں زمین کو چھوئیں ۔(بخاری ومسلم) ہاتھوں کی انگلیاں کھلی اور ساتھ ملی ہوئی ہوں' بازو پہلوؤں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہو' پاؤں کی ایڑیاں ملی ہوئی ہوں اور انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور نہایت اطمینان کے ساتھ سجدہ کیا جائے ۔(بخاری ومسلم ۔ ابوداؤد)

سجدے کی دُعائیں =سجدے میں کم از کم تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں ۔(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ۔(احمد ۔ ابوداؤد) ترجمہ: پاک ہے میرا رب بلندیوں والا ۔

(۲) سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ (بخاری) ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

دوسجدوں کے درمیان =اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھیں اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر سیدھے بیٹھ جائیں اور دائیں پاؤں کو اسی طرح کھڑا رکھیں جس طرح سجدے میں تھا اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ (ابوداؤد ۰ترمذی ۰ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کردے اور مجھے عافیت بخش اور مجھے روزی عطا کر اور مجھے بلند کر۔

دوسرا سجدہ اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر اسی طرح دوسرا سجدہ کریں جیسا کہ پہلے کیا تھا۔

جلسہءاستراحت = دوسرے سجدے کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے سیدھا بیٹھ جانا چاہیئے اسے جلسہءاستراحت کہتے ہیں' سیدھے بیٹھ کر ہاتھوں پر وزن دے کر اس طرح اٹھیں کہ پہلے گھٹنے زمین سے اوپر اٹھائیں اور بعد میں ہاتھ ۔ (بخاری • ابوداؤد)

دوسری رکعت = دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوکر سینے پر ہاتھ باندھ لیں اور سورۃ فاتحہ سے قرأت شروع کریں (مسلم) باقی رکعت پہلی رکعت کی طرح مکمل کریں ۔

درمیانی تشہد = دو رکعت سے زائد نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کرنا واجب ہے سوائے نمازِ وتر کے کیونکہ تین رکعت وتروں میں دو رکعت کے بعد تشہد کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔

دوسری رکعت کے دوسرے سجدے سے اُٹھ کر دایاں پاؤں کھڑا رکھتے ہوئے بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر سیدھے بیٹھ جائیں اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اس طرح رکھیں کہ شہادت کی انگلی اوپر اٹھی ہوئی ہو اور باقی انگلیاں بند ہوں اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھیں اور اسکی انگلیاں کُھلی اور قبلہ رُخ ہوں (بخاری ومسلم) اور اس دوران التّحیات پڑھیں ۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: میری تمام تر قولی' بدنی اور مالی عبادات صرف اللہ کے لئے ہیں اے نبی ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی رحمتیں اور برکتیں ہوں' ہم پر بھی اور اللہ کے دوسرے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ۔

نوٹ = (۱) تشہد میں انگلی اٹھا کر رکھنا یا مسلسل حرکت دیتے رہنا دونوں طرح جائز ہے ۔ (۲) درمیانی تشہد میں اگر کوئی درودِ پاک پڑھنا چاہے تو جائز ہے ایسا کرنے پر سجدہءسہو واجب نہیں ہوتا ۔

تیسری رکعت = درمیانی تشہد سے اللہ اکبر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے اٹھیں اور رفع الیدین کریں یعنی دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھائیں جیسا کہ ابتدائے نماز میں کیا تھا پھر سینہ پر ہاتھ باندھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں پھر رکوع کریں پھر سجدے اور اسی طرح چوتھی رکعت مکمل کریں ۔

آخری تشہدٌ = آخری رکعت مکمل کر کے اسی کیفیت میں بیٹھیں جس میں درمیانی تشہد کے وقت تھے اور التحیات اور دوسرا کلمہ پڑھیں اور اس کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْد • اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْد • (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپکی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپکی آل پر بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ! تو برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپکی آل پر جیسا تو نے برکت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی آل پر بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے ۔

پھر یہ دعائیں یا ان میں سے کوئی ایک دعا پڑھے ۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْئَمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذابِ قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں دجّال کے فتنہ سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں موت اور حیات کے فتنہ سے اور اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔ (بخاری ومسلم)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں' پس تو اپنی جناب سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔

سلام = پہلے دائیں طرف چہرہ گھماتے ہوئے "السّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحمَةُ اللّٰه" کہیں اور پھر بائیں طرف چہرہ گھماتے ہوئے "السّلام علیکم ورحمة اللّٰه" کہیں

نماز سے فراغت کے بعد = (۱) نماز سے فراغت کے بعد بلند آواز سے "اللّٰه اکبر" کہیں (بخاری ومسلم)

(۲) پھر تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" یعنی "میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں" کہنا چاہیئے۔

(۳) اور پھر "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تبَارَكْتَ يَا ذَالجَلاَلِ وَالْإِكْرَامْ" (بخاری ومسلم) ترجمہ: اے اللہ تو "السّلام" ہے تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، اے ذوالجلال والاِ کرام تو بڑا ہی برکت والا ہے۔

(۴) اور پھر یہ دعا پڑھنی چاہیئے "رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ" (ابوداؤد۔نسائی) ترجمہ: اے میرے پروردگار! اپنا ذکر کرنے اور شکر بجالانے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

(۵) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔اے اللہ! تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اسکی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

(٦) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۔ (مسلم) ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہی تمام تعریفیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، گناہوں سے رُکنا اور عبادت کی توفیق ملنا اللہ کی طرف سے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، ہر قسم کی فضل ونعمت کا وہی مالک اور ہر اچّھی تعریف اسی کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہم صرف اسی کا دین اپناتے ہیں اگرچہ کافر بُرا ہی کیوں نہ منائیں۔

اس کے بعد (۳۳) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۴) مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور آية الكُرسی پڑھیں، اس کے بعد قرآنِ مجید کی آخری تین سورتیں، سورة الاِخلاص، الفلق اور النّاس پڑھیں، بالخصوص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد۔